السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی شخص کوکسی بیماری کی وجہ سے یااورکسی وجہ سے روزیاایک روزیادوروزکے بعد حاجتِ غسل ہو، یعنی احتلام ہوتووہ کیاکرے ؟ روزغسل کرے یاناف کےنیچے دھوکرکپڑابدل ڈالے ؟ فقطا المستفتی : محمد حسن پسر محمد علی، ساکن اموا، ضلع مظفرپور۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہرروزغسل کرے ۔ ہاں اگرمعذورہوکہ مثلاًپانی نہ پائے یابیماری کی وجہ سے غسل مضرہوتوایسی حالت میں بجائے غسل کے تیمم کرلے اوربدن میں جوآلایش لگی ہے، اگراس کودھوسکتاہوتوضروردھوڈالے ۔

[قال اللہ تعالی : وَاِن کُنتُم جُنُبًا فَاطَّہَّرُوا وَاِن کُنتُم مَّرضٰی اَو عَلٰی سَفَرٍ اَو جَآءَ اَحَدٌ مِّنکُم مِّنَ الغَآئِطِ اَو لٰمَستُمُ النِّسَآءَ فَلَم تَجِدُوا مَآءً فَتَیَمَّمُوا صَعِیدًا طَیِّبًا فَامسَحُوا بِوُجُوہِکُم وَاَیدِیکُم مِّنہُ سورة مائدة، رکوع : ۲

[اوراگرجنبی ہوتوغسل کرلواوراگرتم بیمارہویاکسی سفرپریاتم میں سے کوئی قضاے حاجت سے آیاہویاتم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھرکوئی پانی نہ پاؤتوپاک مٹی کاقصد کرو، پس اس سےاپنے چہروں اورہاتھوں پر مسح کرلو]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

**کتاب الصلاة، صفحہ: 101**

**محدث فتویٰ**